N 803

Seat Number

2026 II 20 1100 **-N 803-** URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)

(REVISED COURSE)

Time : 3 Hours (Pages 20) Max. Marks : 80

سرگرمی نامے کے لئے ہدایات :

(۱) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے پین یا پینسل سے بنائیں۔ اشکال کے ہیئت کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(۲) تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔ اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) (i) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لئے ہدایات کو بغور پڑھیں۔

(ii) سرگرمی نامے کی موضوعی سرگرمی اور ذاتی رائے، ردِ عمل اور اظہارِ خیال کی سرگرمیوں میں صرف اقتباس کے ہو بہو جملے اور الفاظ پر مبنی جواب کو مکمل نمبرات نہیں دیے جاتے بلکہ فہم، مشاہدہ، تفہیم کا مؤثر انداز بیان اور پرکشش خیالات کو نمبرات دیے جاتے ہیں۔

(iii) سرگرمی نامے کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کا حصّہ جانچتے وقت ممتحن عنوان اور ہدایت کی مناسبت سے آپ کی تحریری مہارت موثر اندازِ بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ برمحل اشعار، محاورے، کہاوتیں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال اِملا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۴) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

(۵) تمام سرگرمیاں حل کرنا لازمی ہیں۔

حصہ 1 — نثر: کُل نمبرات : 18

۱۔ (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 7

(۱) اقتباس کی مدد سے ویب خاکہ مکمل کیجئے : 2

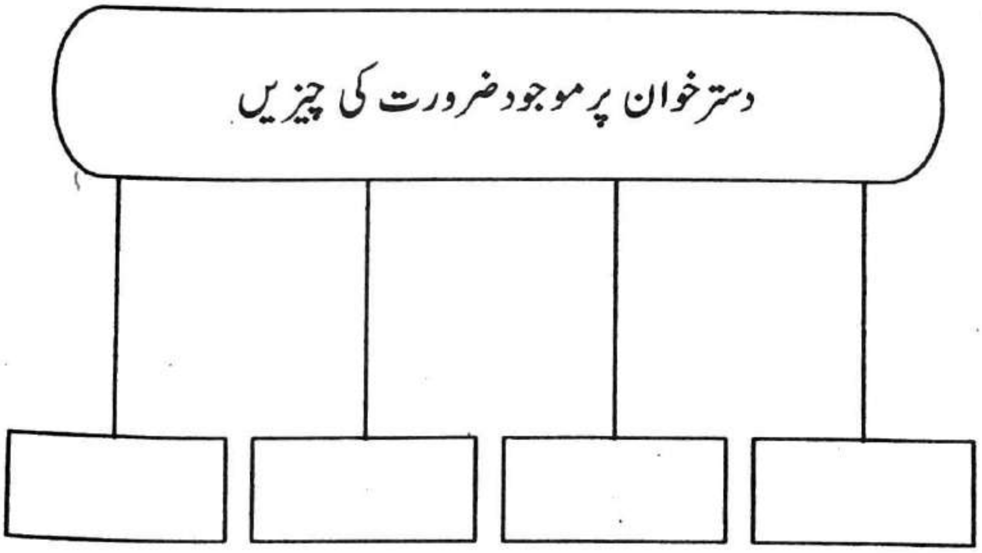

3/N 803

Seat Number

دسترخوان کی ایک اور خوبی اس کی خود کفالت ہے۔ جب آپ دسترخوان پر بیٹھتے ہیں تو اس یقین کے ساتھ کہ آپ کی جملہ ضروریات کو بے طلب پورا کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ سامنے دسترخوان پر ضرورت کی ہر چیز موجود ہے حتیٰ کہ اچار، چٹنی اور پانی کے علاوہ خلال تک مہیا کر دئے گئے ہیں۔ دسترخوان پر بیٹھنے کے بعد اگر آپ کسی کو مدد کے لئے بلانے پر مجبور ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یا تو میزبان نے حقِ میزبانی ادا نہیں کیا یا مہمان نے اپنے منصب کو نہیں پہچانا۔

دسترخوان کی خوبی یہ ہے کہ وہ زمین کے سینے سے چمٹا رہتا ہے تاکہ وہ براہِ راست زمین سے اس کی پر اسرار قوت کشید کر سکے۔ جب آپ دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں تو اُس کی غذائیت ہزار گنا بڑھ جاتی ہے جب کہ میز کرسی پر یا چل پھر کر کھانا کھائیں تو صاف محسوس ہوتا ہے کہ اس کھانے میں وہ برقی رو موجود نہیں جو زمین کی شریانوں سے دسترخوان کی قوسوں اور پھر وہاں سے انسان کی رگوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچتی ہے۔

4/N 803

دسترخوان آپ کو زمین کے لمس ہی سے آشنا نہیں کرتا بلکہ انگلیوں کے لمس سے بھی متعارف کرواتا ہے۔ چھری کانٹے یا چمچے سے کھانا کھانے میں وہ لطف کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔ اس میں دوہرا لطف ہے، ایک تو اس چیز کا لطف جو کھائی جا رہی ہے، دوسرے انگلیوں کا لمس۔

دسترخوان ہی پر آپ کو پہلی بار اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ ہر کھانے والے کی زبان، تالو، دانت اور ہونٹ کھانے کے دوران مل جل کر ایک ایسی مخصوص آواز نکالتے ہیں جو نہ صرف دوسری آوازوں سے مختلف ہوتی ہے بلکہ جس میں کھانے والے کی ساری شخصیت سمائی ہوتی ہے۔ کسی شخص کے اصل کردار سے آشنا ہونا ہو تو کھانے کے دوران اس کے منھ سے برآمد ہونے والی آوازوں پر کان دھریں کیونکہ ہر شخص کے اندر کی ساری شرافت یا خباثت اس کے کھانے کی آواز ہی میں مضمر ہوتی ہے۔

سچّی بات تو یہ ہے کہ دسترخوان پر پوری دلجمعی سے بیٹھ کر کھانا کھانے اور بوفے ضیافت میں انتہائی سراسیمگی کے عالم میں کھانا زہر مار کرنے میں وہی فرق ہے جو محبت اور ہوس میں ہے، خوشبو اور بدبو میں ہے، صبح کی چہل قدمی اور سوگز کی دوڑ میں ہے۔

5/N 803

Seat Number

(۲) دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا کھانے کے فوائد اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔ 2

(۳) کھانے کے آداب پر اپنی ذاتی رائے دیجئے۔ 3

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: 7

(۱) اقتباس میں آئے ہوئے نام سے متعلق شبکی خاکے کومکمل کیجئے: 2

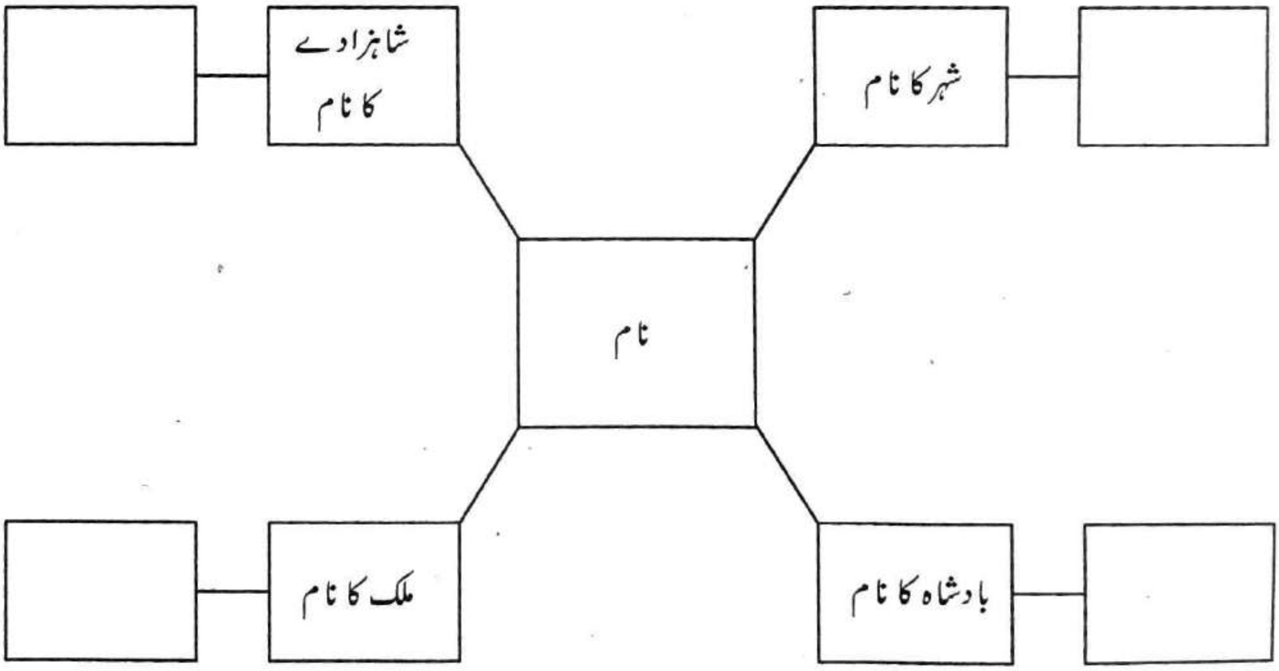

6/N 803

ایک شہر تھا۔ اس شہر کا ناوں سیتان۔ اس سیتان کے بادشاہ کا ناوں عقل۔ دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا۔ اس کے حکم باج ذرا کیں ئیں ہلتا۔ اس کے فرمانے پر جو چلے، ہر دو جہاں میں ہوئے بھلے۔ سو اس عقل بادشاہ کوں، عالم پناہ کوں، ظل اللہ کوں، صاحب سپاہ کوں ایک فرزند تھا کہ اس کا جوڑا دنیا میں کئیں نہ تھا۔ واصلِ کامل، عاشقِ عاقل، عالِم عامل، ناوں اس کا دل۔ تخت و تاج کا لائق، سب پر فائق، بات میں قابل، سمج میں فاضل سِد ایک دپس، اس عقل بادشاہ، حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا۔ اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا۔ سو اس کوں، اس شاہ زادے کوں، اس ماہ زادے کوں، اس متقی کوں، اس سب عِلماں کے دھنی کوں تن کے ملک کی بادشاہی دیا۔ تن کے ملک کا بادشاہ کیا، سرفراز کیا، ممتاز کیا۔ دل بادشاہ کے ہات تن کا ملک آیا۔ ٹھارے ٹھار، کونچے کونچے، بازارے بازار اپنی دُراہی پھرایا۔ تن دل کا فرماں بردار، جوں نفر خدمت گار۔ جدھر دل جاتا، دل کے پچھیں تن بی آتا۔ نوے نوے قانون دھرنے لگیا۔ دل، تن کے ملک کی بادشاہی کرنے لگیا۔

Seat Number

القصہ ایک رات دل بادشاہ کمباچ، طنبور، قانون، عودمنگا کر مطرباں خوش سرور بلا کر مجلس کیا۔ ارکانِ دولت، ندیم، قصہ خواں، خوش طبعاں، لطیفہ گویاں، حاضر جواباں، گل رویاں، خوش خویاں سب حاضر تھے۔ بارے اس وقت یکا یک عین مستی میں، فراغ دستی میں، اس کمال ہستی میں، ایک قدیم ندیم بھوت لطافت سوں، بھوت فصاحت سُوں، بھوت بلاغت سُوں، بات کا سر رشتہ کاڑ کر، ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا۔ ولے پڑتے وقت اس قصّے کی مستی چڑی، سو آپے بی ٹک رگر پڑیا۔ دل کھولیا، بات سنیا تھا سو بولیا کہ جو کُئی یو آبِ حیات کو پیوے گا، دوسرا خضر ہووے گا۔ اس جگ میں سدا جیوے گا۔ دنیا میں جیونا اُسیچ کا ہے۔ جو کُئی یو آبِ حیات پیائیں، تو دنیا میں عبث آیا۔ کیا لذّت دیکھیا، کچھ نئیں کیا۔ عبث جیا۔ جس کے دل میں یو نئیں طمع، کیا جیونا اس کا، کس جیونے میں جمع۔

(۲) عقل بادشاہ کے فرزند کی خصوصیات بیان کیجئے۔ 2

(۳) آبِ حیات کے بارے میں اپنی رائے لکھئے۔ 3

(ج) درج ذیل غیر درسی اِقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(ا) تہذیبی روایت اور اختلافِ ادب سے متعلق شبکی خاکے میں مناسب لفظ لکھیے : 2

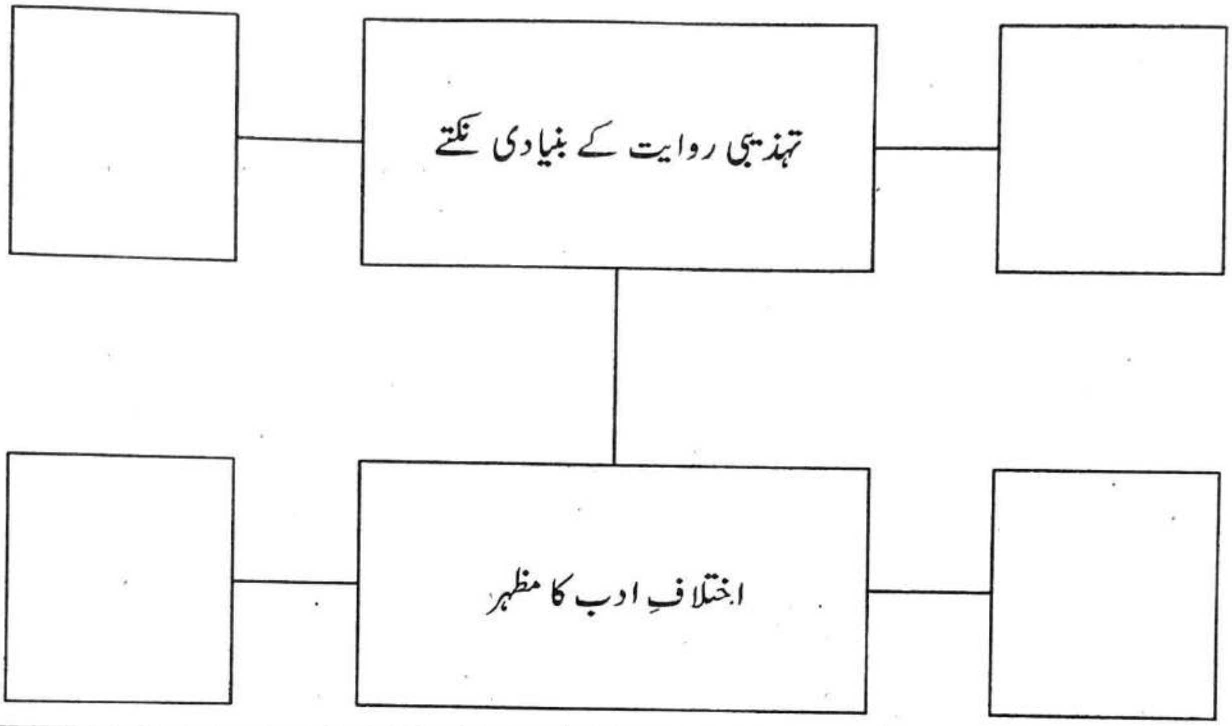

کوئی بھی بڑی علمی و فکری سرگرمی اس وقت تک نہ تو اپنے نئے رجحانات کے تعین میں کوئی مؤثر کردار ادا کرسکتی ہے اور نہ ہی عہد در عہد آگے سفر کرسکتی ہے جب تک وہ اپنی تہذیب و روایت کے مرکزی نکتے کو ہمہ وقت ملحوظِ خاطر نہ رکھے۔

رواداری اور وسعتِ قلبی کو ہماری تہذیب و روایت کے بنیادی اور مرکزی نکتے کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کا ثبوت ہمیں حیاتِ طیبہؐ کے روز مرّہ امور میں

Seat Number

نظر آتا ہے۔ چنانچہ ہماری علمی، فکری اور ادبی روایت بھی اس سے آراستہ نظر آتی ہے۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ادب و تنقید میں اختلاف رائے کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ اہل علم و دانش تو اس ضمن میں اس رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ اختلاف تو ادب کے لئے ایک بابرکت چیز ہوتا ہے۔ اس لئے وہ نئے پہلو سامنے لاتا ہے اور نئے افکار کو اُجاگر کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ تاہم اختلاف کو ہمیشہ اپنے حدود کا خیال رکھنا چاہیئے۔

اختلاف کسی بھی رائے، خیال، فکر یا تصور سے کیا جا سکتا ہے اور اس کے تقابل میں اپنی رائے یا خیال کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ یہ کام دلائل کے ساتھ ہونا چاہئے۔ محض کسی کو رد کر دینا یا پھر اس طرح کے کسی موقع پر عمومی انداز کا مسترد کرنے والا لہجہ اختیار کرنا کافی نہیں ہوتا۔ بات میں وزن پیدا ہوتا ہے دلیل سے اور اس کو مستحکم کرتا ہے متبادل زاویہ، نیا خیال اور نیا بیانیہ۔ ایسا نہ ہو تو محض رد و مخالفت کا منفی احساس ہی سامنے آتا ہے جو ادب اور تنقید کسی کے لئے کارآمد نہیں ہوتا ہے۔

(۲) اختلاف تو ادب کے لئے ایک بابرکت چیز ہوتا ہے۔ اس پر اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیجئے۔

P.T.O.

10/N 803

حصہ 2 — نظم : کُل نمبرات : 16

۲۔ (الف) درج ذیل تدریسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) نظم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے الفاظ کی مُناسبت سے لفظ لکھیے : 2

(i) چشمِ بینا ....

(ii) دلِ محزوں ....

(iii) ڈوبتی آس کو ....

(iv) ظُلمتِ شب میں ....

رہ گزر کوئی ہو، منزل کا تقاضا تو ہے
دل نے جس وقت، جہاں دل سے پُکارا تو ہے
چشمِ بینا کو بصیرت، دلِ محزوں کا یقیں
ڈوبتی آس کو تنکے کا سہارا تو ہے

11/N 803

Seat Number

اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر
جس کے قبضے میں ہے انجامِ زمانہ، تو ہے
چاند سورج ترے اوصاف بیاں کرتے ہیں
ہم فقط نور کا پرتو ہیں، سراپا تو ہے
رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح
ظلمتِ شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے
صبحِ صادق کی سپیدی تری عظمت کا نشاں
سجدہ کرتا ہے جسے شب کا اندھیرا، تو ہے

(۲) نظم میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی صِفات کو تحریر کیجئے۔ 2

(۳) درج ذیل شعر کے تصوراتی حُسن کی وضاحت کیجئے: 2

رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح
ظلمتِ شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے

(ب) درج ذیل غزل کا بغور مُطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجئے : 6

(ا) غزل کی مدد سے ستون 'الف' اور ستون 'ب' کے لفظوں کی جوڑیاں لگائیے : 2

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(1) راستہ	(i) خواب
(2) شہر	(ii) زنجیرپا
(3) مٹّی	(iii) پھول
(4) بستی	(iv) دُشمن

تمام راستہ پھولوں بھرا ہے میرے لئے
کہیں تو کوئی دُعا مانگتا ہے میرے لئے

تمام شہر ہے دشمن، تو کیا ہے میرے لئے
میں جانتا ہوں ترا در کھلا ہے میرے لئے

مُجھے بچھڑنے کا غم تو رہے گا ہم سفرو
مگر سفر کا تقاضا جُدا ہے میرے لئے

عجیب درگزری کا شکار ہوں اب تک
کوئی کرم ہے نہ کوئی سزا ہے میرے لئے

گُزر سکوں گا نہ اس خواب بستی سے
یہاں کی مٹی بھی زنجیر پا ہے میرے لئے

اب آپ جاؤں تو جا کر اسے سمیٹوں میں
تمام سلسلہ بکھرا پڑا ہے میرے لئے

یہ کیسے کوہ کے اندر میں دفن تھا، باقیؔ
وہ ابر بن کے برستا رہا ہے میرے لئے

13/N 803

Seat Number [| | | | | |]

(۲) غزل کے پس منظر میں ''سفر کا تقاضا جُدا ہے'' کو واضح کیجئے۔ 2

(۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجئے : 2

گزر سکوں گا نہ اس خواب خواب بستی سے
یہاں کی مٹی بھی زنجیر پا ہے میرے لئے

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مُطالعہ کر کے استحسانِ کلام پر مبنی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے : 4

(۱) شعری اقتباس کا شبکی خاکہ مکمل کیجئے : 2

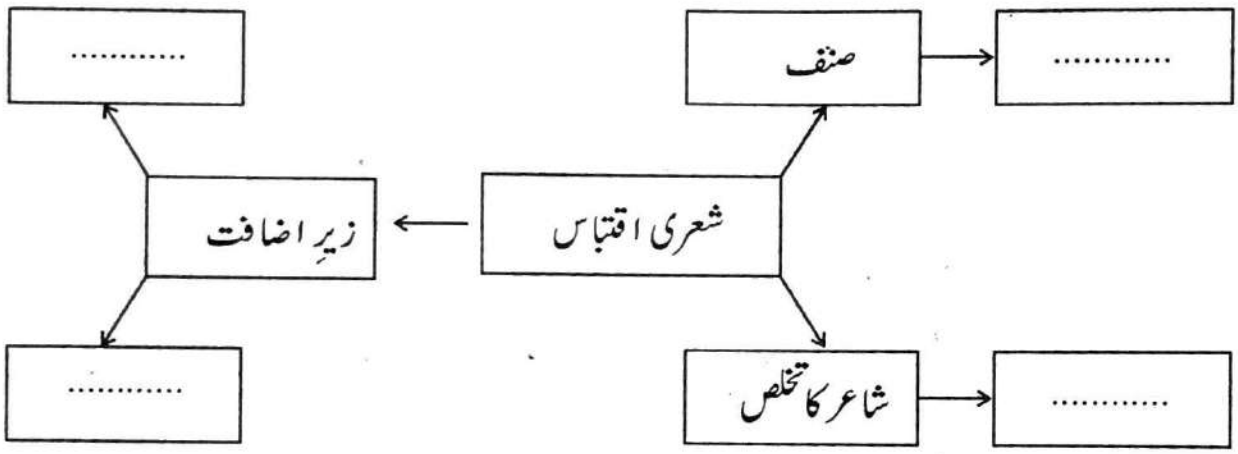

(۲) اس نظم کے اقتباس کی نصیحت کو اپنے الفاظ میں لکھیے : 2

مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی
مری سرشت میں ہے پاکی و درخشانی
تو اے مسافرِ شب، خود چراغ بن اپنا
کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی

P.T.O.

حصہ 3 — اِضافی مطالعہ : کُل نمبرات : 6

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے : 6

(۱) ڈرامہ ''قصہ سوتے جاگتے کا'' سے کوئی تین کردار کا تعارف دو دو جملوں میں تحریر کیجئے۔ 3

(۲) ابوالحسن کے مکان پر ابوالحسن اور خلیفہ (موصل کے سوداگر) کے درمیان ہوئی گفتگو کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔ 3

(۳) دعوت قبول کرنے والوں کے لئے ابوالحسن کی شرط لکھئے۔ 3

حصہ 4 — قواعد : کُل نمبرات : 16

۴۔ (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے : 10

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب مخلوط جملے پہچانیے (کوئی دو) : 2

(i) دل بادشاہ کے ہاتھ میں تن کا ملک آیا۔

(ii) تم دیکھتے ہو کہ عرب میری عزت کرتے ہیں۔

15/N 803

Seat Number | | | | | | | |

(۲) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملے میں استعمال کیجیے : 2

(i) ملیچا شق ہونا

(ii) چار چاند لگانا

(۳) درج ذیل جملوں کے لئے مناسب کہاوت لکھئے : 2

(i) . زبردستی لڑائی مول لینا

(ii) مضبوط آدمی کی ایک چوٹ کمزور آدمی کی سو چوٹوں کے برابر ہوتی ہے

(۴) ذیل میں دی گئی تعریف کے لئے ایک لفظ لکھئے : 2

(i) ہندی شاعری کی معروف صِفت جو گانے کے لئے ہوتی ہے۔

(ii) وہ نظم جس میں ربِ کائنات کی تعریف وتوصیف بیان کی جائے۔

(۵) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھئے : 2

گل و غنچہ ہے صورت جام و مینا

روشِ عکسِ سبزہ سے جوں نقشِ مینا

P.T.O.

6 (ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(۱) (i) درج ذیل جملے میں حرف جار تلاش کیجئے :

½ ہم علم کے موتی چن کے لائیں گے۔

½ (ii) درج ذیل جملے میں زیرِ اضافت پہچانیے :

اس کو اپنا وجود ناقابلِ برداشت بوجھ محسوس ہونے لگا۔

1 (۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجئے :

پٹھان مسجد کے حجرے میں بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔

1 (۳) درج ذیل فقروں کے لئے مناسب لفظ تحریر کیجیے :

(i) خطاب کرنے والا ....

(ii) رہبری کرنے والا ....

1 (۴) اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے الفاظ بنا کر معنی لکھئے :

(i) دھن

1 (ii) الفاظ کو مروجہ اِملا کے مطابق لکھئے :

مجے ....

مورا ....

1 (۵) مناسب سابقہ/لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک بامعنی لفظ بنائیے :

(i) بے

(ii) ناک

17/N 803

Seat Number

حصہ 5 — تحریری راطلاقی سرگرمیاں : کُل نمبرات 24

۵۔ (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے : 6

(ا) درج ذیل نکات کی بنیاد پر رسمی یا غیر رسمی خط لکھئے :

* کوئی غریب بھوکا نہ رہے۔
* صاحب حیثیت ایک وقت کا کھانا عطیہ کرے
* بچا ہوا کھانا، غریب کو دیجئے۔
* ہوٹل میں کھانا بچ جانے پر پیک کر کسی ضرورت مند یا محتاج کو دیں
* عزم کیجئے آپ کے محلے میں کوئی غریب بھوکا نہ رہے۔
* ہمارا ایک ہی نعرہ۔

''اتنا لیں تھالی میں
بے کار نہ جائے نالی میں''

رسمی خط		غیر رسمی خط
اپنے علاقے کے نگر سیوک کی توجہ اس پوسٹر کی جانب مبذول کرائیں اور ان سے لوگوں کو تعاون کرنے کی اپیل کیجئے۔	یا	درج بالا پوسٹر کے نکات کی مدد سے اپنے دوست یا سہیلی کو خط لکھکر بتایئے کہ غریبوں کے لئے کھانا مہم میں آپ نے کیا کیا۔

18/N 803

یا

(۲) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھکر خلاصہ لکھیے :

ادھر گلاب کھلا، ادھر بلبل ہزاروں داستاں اس کی شاخ پر بیٹھی نظر آئی۔ بلبل نہ فقط پھول کی ٹہنی پر بلکہ گھر گھر درختوں پر بولتی ہے اور چہچے کرتی ہے اور گلاب کی ٹہنی پر تو یہ عالم ہوتا ہے کہ بولتی ہے، بولتی ہے، بولتی ہے۔ حد سے زیادہ مست ہوتی ہے تو پھول پر منہ رکھ دیتی ہے اور آنکھیں بند کرکے ذمزمہ کرتی رہ جاتی ہے۔ تب معلوم ہوتا ہے کہ شاعروں نے جو اس کے اور بہار کے اور گل ولالہ کے مضمون باندھے ہیں وہ کیا ہیں اور کچھ اصلیت رکھتے ہیں یا نہیں۔ وہاں گھروں میں نیم، کیکر کے درخت تو ہیں نہیں، سیب، ناشپاتی، بہی، انگور کے درخت ہیں۔ چاندنی رات میں کسی ٹہنی پر آن بیٹھتی ہے اور اس جوش وخروش سے بولنا شروع کرتی ہے کہ بعض موقع پر جب چہہ چہہ چہہ کرکے جوش وخروش کرتی ہے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا سینہ پھٹ جائے گا۔ اہل درد کے دلوں میں سن کر درد پیدا ہوتا ہے اور جی بے چین ہوجاتا ہے میں ایک فصل بہار میں اسی ملک میں تیار چاندنی رات میں صحن کے درخت پر آن بیٹھتی تھی اور چہکارتی تھی تو دل پر ایک عالم گزر جاتا تاکہ کیفیت بیان میں نہیں آسکتی۔ کئی دفعہ تو یہ نوعیت ہوئی کہ میں نے دستک دے دے کر اڑا دیا۔ یہ موسم دلوں میں جوش پیدا کرتا ہے۔

19/N 803

Seat Number

(ب) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجئے : 10

(۱) مندرجہ ذیل نکات کی مدد سے اشتہار بنائیے : 5

سیاحت کا ایک ہی مرکز

اعجاز ٹورس اینڈ ٹراویلس

* مناسب قیمت پر سفر کا انتظام
* عمدہ ہوٹل میں قیام و طعام
* بہترین سہولیات
* گائیڈ کی فراہمی
* رابطہ
* پتہ

مزید نکات کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

(۲) دئے گئے نکات کی مدد سے خبر تحریر کیجئے : 5

پروگرام کا اختتام — طلبہ کا شور کرتے ہوئے میدان سے نکلنا — کچھ بچے اُچھلتے، کودتے سیٹیاں بجاتے، دوڑتے، بھاگتے سڑک پار کرنے لگے —اچانک ایک نوجوان تیز رفتار بائیک لے کر گزرا — فضا میں چیخ ابھری — ایک طرف بائیک سوار نوجوان زخمی — حالت میں — دوسری طرف دو بچے لہولہان روتے ہوئے ۔۔۔۔

P.T.O.

(۳) درج ذیل کہانی کو خاکہ کی مدد سے مکمل کیجئے : 5

کسی ایک کُتّے کا ایک قصائی کی دُکان کے سامنے سے گزرنا — گوشت کا ایک ٹکرا مِل جانا — نہر کے لئے پُل پر سے گزرنا — نیچے پانی میں اپنا ہی عکس دکھائی دینا — عکس کو کوئی اور کُتا سمجھنا — اس عکس والے کُتّے کے منہ میں نظر آنے والا گوشت کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لئے اس پر جھپٹنا — اپنے منہ والے گوشت کے ٹکڑے سے بھی محروم ہو جانا۔ نتیجہ — /انجام —

(ج) درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجئے : 8

(۱) آن لائن شاپنگ کے فائدے اور نقصانات

(۲) کتابیں جھانکتی ہیں بند الماری کے شیشوں سے

(۳) وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ